

Name : Akkia Altaf.
Subject- : Islamic Study.

← سوال نمبر 1 :-

دین اور مذہب میں فرقی بیان کیجیے۔
سائنسی دور میں مذہب کی ضرورت کو واضح کریں۔

← (1)

تعارف :-

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ
یہ ایک مکمل منہجہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات
کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات اور
انسانوں کے آپس کے تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی
کی کئی معاملات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین زندگی کے تمام افراد
اور اجتماعی گروہوں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام
معاملات کا احاطہ کرتا ہے جو مذہبی، سماجی، سیاسی اور معاشی
امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ انسانی وجود کے مادی اور روحانی
پہلوؤں کو بیان کرتا ہے۔ اور یہ اصرار کرتا ہے کہ بیماری، سوچ
اور بیمار اعمال، عادات اور مریضی کے عین مطابق انجام پائیں۔ مذہب
عبادت کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات
کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔ تمام دین انسان کے مذہبی اور دنیاوی
پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

(A) مذہب

(۹) - مذہب کا ارتقاء۔

مذہب کے آغاز کے بارے میں اس وقت دو تھوڑی باتیں جانی جاتی ہیں۔ ایک ارتقاء کی تھوڑی اور دوسری جو خود مذہب سے پیش کیا ہے۔ مذہب کے ارتقاء کی تھوڑی رو سے انسان کی ابتداء مگرانی اور لا علمی سے ہوئی۔ اور پھر رفتہ رفتہ انسانوں نے مسٹر کانن خدا پرستی اور کوجہ پرستی اختیار کر لی۔ اس عمل کی تفصیلات میں کافی اختلافات ہیں۔ مثلاً کچھ کا خیال ہے کہ ان کی ابتداء آباء و اجداد کی محبت سے ہوئی اور کچھ دوسرے مذہب کی ابتداء مظاہر فطرت مثلاً رعد و برق سے خوف سے کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انسان نے ابتداء میں ان چیزوں کو جو اس کے فطرت کی پرستش شروع کر دی اس لیے جلد ابتداء میں اس کی زندگی و صورت کا دور دورہ دیکھا۔ مثلاً ان پر طوفان، زلزلے، طوفان، سیلاب، آگ، سمندر، فضا کی چیزیں وغیرہ۔ لیکن جسے جسے انسان کا علم ہو وہاں کیا اس نے محسوس کرنا شروع کر دیا کہ یہ خدائی قوتیں ہیں۔ ان کی علمی ترقی کے ساتھ ساتھ خدائوں کی تعداد کم ہونے لگی، یہاں تک لوگ ایک خدا کو ماننے لگے۔

(۱۰) مذہب کے آغاز کا مذہبی نظریہ:-

خدائے جب انسان کو اس دنیا میں بھیجا تو ساتھ ہی اس کی تمام جسمانی ضروریات کی طرح اس کی روحانی ضروریات کا بھی سامان کیا۔ پہلا شخص جس کو خدا نے بھیجا یدایت یا آدمی بلکہ پیغمبر تھا۔ اس کے بعد ہی جب لوگوں نے مگرانی اختیار کی

کو خدا نے ہر پختہ ہے جنہوں نے دنیا کو راہِ ہدایت دکھائی۔
اس اعتبار سے گوہرِ قدیم ہے اور شکرِ جدید۔

دوسرے مذاہب اور ان کے داعی:

اس وقت دنیا میں جتنے بڑے

بڑے مذاہب (عیسائیت، یہودیت، ~~ہندو مت~~) ان کے

داعی خدا کے پیغمبر ہی تھے اور اس بنا پر امتداد ان کی

تعلیمات و جزوی فرقوں کو چھوڑ کر، یکساں نفس بعد میں اسلام

کو چھوڑ کر یہ مذاہب کے پیروؤں نے اپنے اپنے مذاہب میں ترقی

کرائیں

یہ فسرِ شمس کے مطابق ہے۔

"اب یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ انسان کے ابتدائی
تصور کی اعلیٰ ترین ہستی فی الحقیقت توحیدی
اعتقاد کا خدائے واحد تھا اور انسان کا دینی
عقیدہ جو اس سے ظہور پذیر ہوا وہ پوری طرح
اپنی توحیدی دین تھا۔"

مذاہب کی تعریف:-

مذاہب کی سادہ ترین تعریف ای۔ بی۔ ہلر

نے کی ہے۔

"مذاہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"

اس تعریف کی روش سے ہم دنیا کے ہر مذاہب کا جوہر سمجھ سکتے

ہیں۔ سب سے کئی مذاہب ایسے ہیں جسے بدھ مت اور

کنفیوشس میں جن میں ایمان و عقائد کی چنداں نہیں

ہیں۔ اور جن کو زیادہ سے زیادہ ایک بااخلاقی زندگی
کنٹرول کا مضابطہ کیا ہو سکے ہیں۔

مذہب کے لغوی معانی:-

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس
سے معنی ہیں راستہ و طریقہ و اعتقاد و مسلک ہندی میں
مذہب کے مترادف دھرم اور صن و عہد ہیں انگریزی میں
اس کو religion کا نام سے موسوم کیا گیا ہے religion
لفظ لاطینی زبان کے religere سے اخذ کیا گیا ہے
جس کا مطلب "باندھنا" ہے۔

مذہب مغربی مفکرین کے نزدیک:-

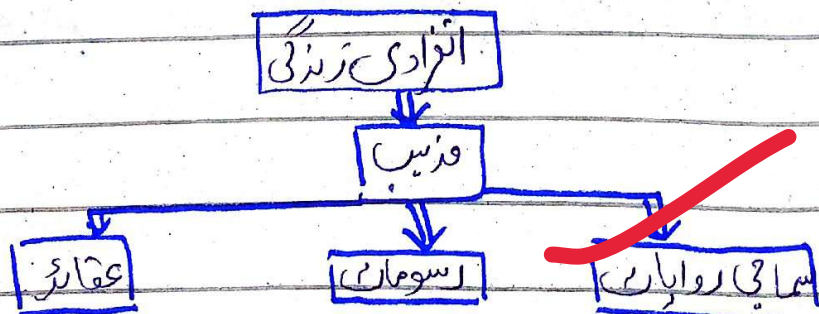
کائنات کا کینا ہے۔

"ہر فریقہ کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے"

یاف ڈنگ کے مطابق

مذہب اقدار کی مدافعت کا نام ہے"

مذہب صرف انفرادی زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔



(۸) مذہب کی اقسام :-

دنیا میں موجود تمام مذاہب کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ الہامی مذاہب و غیر الہامی مذاہب

(۱) الہامی مذاہب :-

الہامی مذاہب سے مراد ایسے مذاہب ہیں جو کہ مائک کائنات کی طرف سے عطا کردہ ہیں۔ الہامی مذاہب کو سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ الہامی مذاہب کی بنیاد تو وحی و رسالت اور ملائکہ و کتب سماوی اور اہل فرس پر ایمان لانا شامل ہے۔ الہامی یا سماوی مذاہب میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام شامل ہیں۔ ان تینوں مذاہب میں تین عقائد یعنی تو حید و رسالت اور اہل فرس مشترک اور بنیادیں ہیں۔

(۲) غیر الہامی مذاہب :-

غیر الہامی مذاہب سے مراد ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نہیں ہیں۔ غیر الہامی مذاہب کو غیر سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ غیر الہامی مذاہب کا تعلق انبیاء و رسل کی تعلیمات سے نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ ان کا تعلق مختلف انسانوں کی تعلیمات سے ہے۔ غیر الہامی مذاہب میں بدھ مت، سکھ مت، پارسی، ہندو مت، زرتشت و غیرہ شامل ہیں۔

(۹) انسانی زندگی میں مذاہب کی ضرورت :-

۱۔ انسان فطرتی طور پر مذہب سے ہوتا ہے۔ اسے صوفی و زندگی و غیرہ اور کائنات سے تعلق ہے۔ شہ رازوں کی تلاش اور تجربے کے مابعد الطبیعیات و صورت کی ضرورت ہے۔

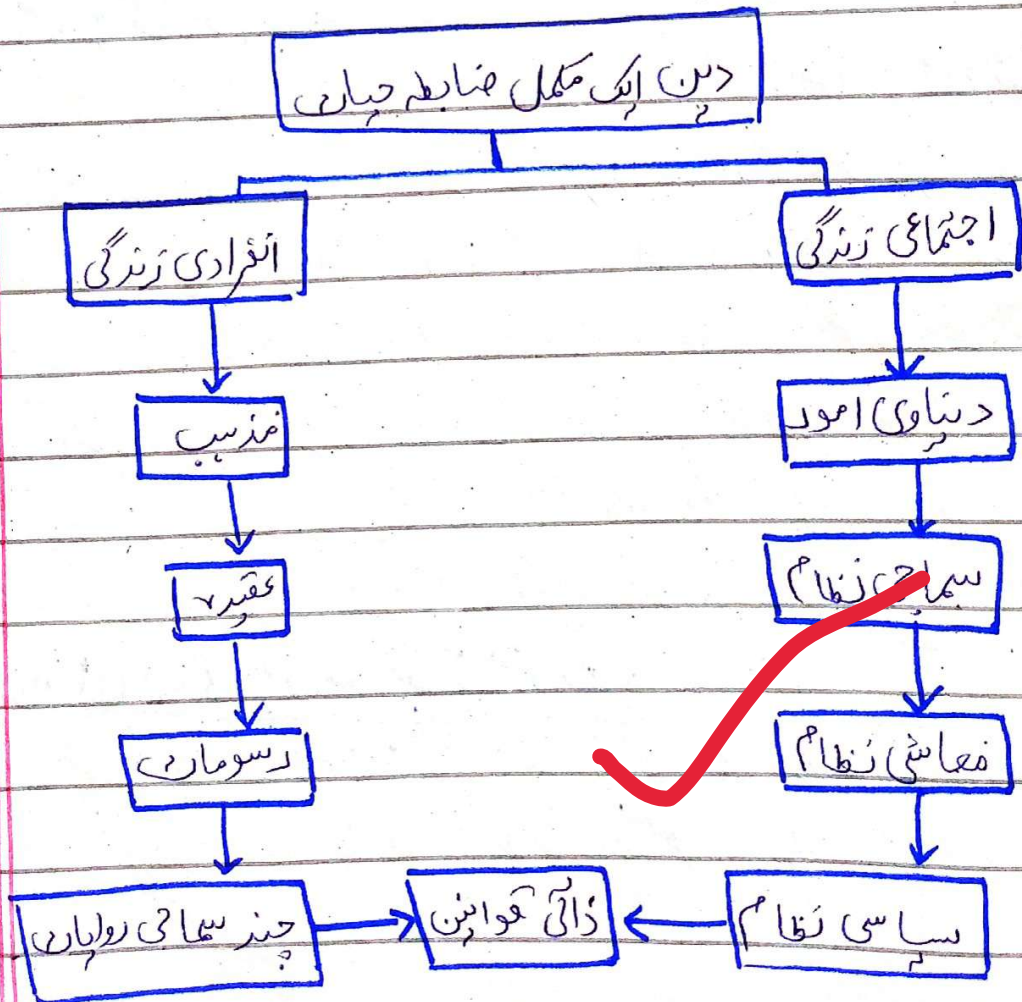
۲۔ مذہب زندگی کو بامعنی بناتا ہے۔ اس میں سکون بخشتا ہے۔

مذہب معاشرہ کی اخلاقی سرکئی میں اہم کردار ادا کرتا ہے
 مذہب اشراف انسانی و مساوات سکھاتا ہے
 مذہب روحانی پاکیزگی سے ذریعہ رہنما الہی کے حصول کے لیے رہنمائی کرتا ہے

(B) دین

دین کا تصور

مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب انسان سے خدا سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان سے خدا سے تعلق کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں، انسانوں کے ساتھ تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دین انفرادی اور اجتماعی معاملات میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔



(11)

دین سے لغوی معانی:-

عربی لغت میں دین کے معنی تدبیر و حساب

فرمانبرداری ہیں۔ دین سے معنی حکم ماننا اور شریعت کی پابندی شامل ہیں۔ دین کے معنی کسی سے حکم کو ماننا کسی کی اطاعت کرنا اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا ہے۔ دین سے شریعت اور اس پر عمل کرنا ہی مراد لیا جاتا ہے۔

(12)

دین کے اسلامی معانی:-

محمد منظر الدین صوفی کے مطابق: "دین زندگی

کے ہر قدم پر اثر انداز ہوتا ہے، اس کا سیاسی، منظم، معاشی میدان، فلسفہ فکر اور دیگر شعبہ یا زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ کائنات کے نظریے کی تعریف کرتا ہے۔

قانون اور مذہب کے لیے یہی لفظ "الدین" کا استعمال ہوتا ہے۔ سورہ

یوسف میں جہاں یہ واقعہ بیان ہوا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھوتے بھائی کو اپنے پاس روک لیا تھا۔ وہاں فرمایا:

ما کان لہا خد اخاہ فی دین الملک

ایہ ان یشاء اللہ۔

ترجمہ:-

"بادشاہ کے قانون سے کوئی وہ اپنے بھائی کو

یرکڑ نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔" (یوسف: 74)

دین اپنی مکمل قانون کا نام ہے جو کسی کا قائم کردہ نہیں بلکہ

اسے خدا تعالیٰ نے وحی سے ذریعہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر نازل کیا۔ جسے اسلام کہتے ہیں۔

دین کے بنیادی تصورات :-

لفظ دین چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا ہے

i. غلبہ و تسلط کسی ذی اقتدار کی طرف سے

ii. اطاعت اور بندگی، صاحب اقتدار کے آگے جھک جانا والے کی طرف سے

iii. قاعدہ و ضابطہ اور طریقہ جس کی پابندی کی جائے۔

iv. محاسبہ و فہلہ اور جزا و سزا

Make headings according to the question

لفظ دین کا استعمال و مفہوم قرآن کریم میں :-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترجمہ :-

"بیشک دین اللہ کے پاس فرما برداری ہی ہے۔" (آل عمران)

دین اس واحد اصول کا نام ہے جو انسان کو صرف اللہ کی عظمت

کا کامل بنانا ہے اور اللہ کے سوا کسی اور سے سامنے جھکنے کی اجازت

نہیں دیتا۔

ومن یتبع غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه۔

ترجمہ :-

"اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ۔"

اس سے برگز قبول نہ کیا جائے گا۔ (آل عمران)

مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اللہ کی بادشاہت اور حاکمیت کو نظر انداز

کرتا ہے۔ کسی اور کو اپنا خالق و مالک تسلیم کرتا ہے۔ کو اللہ اس

شخص کے دین کو کبھی قبول نہیں کرے گا۔

مذہب

دین کی ضرورت :-

(۱۵)

جہ بیماری عقل زندگی کے مقصد کا ادراک نہیں کر سکتی کہ یہ چیز ہمیں وحی کی حاکمیت اور الوہیت پر یقین کرنا پر مجبور کرتی ہے۔

(۱۶)

وحی کے اصولوں پر کھمبہ کی سیوٹی تہذیب و ثقافت ہمیشہ مضبوط، طاقتور اور گیری ہوئی۔

(۱۷)

دین انسان کی زمین پر کھلتی کے مقصد اور اس کے خدا سے تعلق کو موثر انداز میں بیان کرتا ہے۔

(۱۸)

دین اور مذہب کا موازنہ :-

(۱۹)

مذہب	دین
مذہب صرف عقائد و عبادات و ذکر اور فیہ رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔	دین ایک مکمل روحانی و سماجی سیاسی و معاشی و ثقافتی نظام زندگی کا مظاہر کرتا ہے۔ جس میں زندگی کا کوئی شعبہ خالی از يداد نہیں رہتا۔
مذہب اپنے قسم کا شعور آتی تجربہ ہے۔ ہو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	دین اپنے نظریاتی حقیقت اور سماجی نظام جاتا ہے۔
مذہب کے پروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور ہر فرد کا مقصد اپنی غارت ہے۔	دین اس کے برعکس دین کا مقصد رضاء الہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
مذہب انسانوں کے اذیان میں دائمی خوف کے احساس کو	دین جبکہ ان انسان کو اعتماد و توکل اور خود اعتمادی

مذہب

دین

ملائی کرتے کا درس دینا ہے۔

قانون دینا ہے۔ اور ان کو یکساںیت میں
بدلتے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔

جس جگہ دین انسانوں پر زور دیتا ہے کہ
وہ خدائی سماجی نظام کا قیام
کے لیے عمل کو مستحق کریں۔

مذہب عبادت کی شکل میں مذہبی
ریاضت کا حکم دیتا ہے۔ جو خود
ازدہنی پر مبنی ہوتا ہے۔

Second part of the question is
missing

